بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ماہنامہ

اخبار احمدیہ

مغربی جرمنی

نگران و مدیر
لئیق احمد منیر

کتابت
مقصود الحق
معاونت
طاہر محمود کاہلوں

جلد 5 | ماہ جون 1981 | شمارہ 6

نائب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب کا دورہ مغربی جرمنی

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی نمائندگی میں مکرم محترم چوہدری حمید اللہ صاحب نائب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ یورپ اور امریکہ کی مجالس انصار اللہ کا دورہ فرما رہے ہیں۔ مکرم نائب صدر صاحب اس دورہ میں سب سے پہلے مورخہ 12 مئی کو فرانکفورٹ مغربی جرمنی تشریف لائے۔ اسی دن شام کو آپ نے احباب جماعت کے ایک اجلاس عام سے خطاب فرمایا جس میں احباب کو اس بارہ میں خصوصی توجہ دلائی کہ یہ محض خدا تعالیٰ کا فضل ہے کہ ایک بڑی تعداد میں وہ اس ملک میں رہائش پذیر ہیں۔ ان سب کو اسلام کا مبلغ ہونا چاہیئے۔ اور ملکی باشندوں سے تعلقات استوار کر کے اسلام کی عملی تبلیغ کا حق ادا کرنا چاہیئے۔ خطاب کے بعد آپ نے احباب کے سوالات کا جواب بھی ارشاد فرمایا

13 مئی کو مکرم نائب صدر صاحب نے صبح گیارہ بجے فرانکفورٹ مجلس انصار اللہ کی مجلس عاملہ اور دیگر مجالس سے آئے ہوئے انصار کے نمائندگان کو ایک اجلاس میں تفصیلی ہدایات سے نوازا۔ نیز آپ نے تین نئی مجالس کا قیام فرمایا جن کیلئے درج ذیل معتمدین مقرر فرمائے:

مکرم منظور احمد شاہد صاحب معتمد برائے مجلس HEILBRONN ، مکرم کوثر باجوہ صاحب معتمد برائے مجلس نیورن برگ اور مکرم سید کلیم احمد شاہ صاحب معتمد برائے مجلس نوئے برگ۔

بعد دوپہر مکرم نائب صدر صاحب نے مجلس انصار اللہ کے اجلاس عام سے خطاب فرمایا جس میں مجلس فرانکفورٹ سے 14 انصار، نوئے برگ سے 3، نیورن برگ سے 1، آؤگس برگ سے 1، اور HEILBRONN سے 1 انصار نے شرکت فرمائی۔ اجلاس عام میں مکرم نائب صدر صاحب نے مجلس انصار اللہ کے تمام شعبہ جات سے متعلقہ تفصیلی ہدایات دیں۔ آپ نے فرمایا کہ مختلف شعبہ جات کی کارکردگی کی رپورٹ احتیاط سے اور باقاعدگی سے مرکز میں بھیجی جائیں تاکہ ماہنامہ انصار اللہ میں ان کو شائع کیا جاسکے۔ نیز تمام اراکین انصار اللہ کی تجنید مکمل کی جائے۔ شعبہ مال کے بارے آپ نے مجالس کا بجٹ تیار کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ تعلیم کے بارے آپ نے فرمایا کہ آٹھ قرآنی آیات، ہر ماہ ایک آیت پر غور و تدبر کے لئے نصاب کے طور پر مقرر کی جائیں۔ نیز نماز باترجمہ، سورۃ اخلاص، الکوثر، النصر باترجمہ زبانی یاد کی جائیں۔ اسی طرح اسلام کے بنیادی ارکان نیز اللہ تعالیٰ، فرشتوں، کتاب اللہ، اور انبیاء کے متعلق اسلامی تصور اور اسلام و احمدیت کا تعارف تاریخ و عقائد سے متعلق دلائل یاد کئے جائیں۔ اصلاح و ارشاد کے ضمن میں مکرم نائب صدر صاحب نے فرمایا کہ ہر رکن کم از کم ایک جرمن دوست سے ذاتی اور دوستانہ تعلقات استوار کرے۔ نیز آپ نے حضرت اقدس کی سائیکلوں کی تحریک شروع کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ اسی موقعہ پر اراکین انصار اللہ نے تعمیر و توسیع دفاتر و گیسٹ ہاؤس انصار اللہ کیلئے ایک ہزار مارک کے عطایا بھی دیئے۔

جزاہم اللہ احسن الجزاء

اخبار احمدیہ :- نائب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی ھمبرگ تشریف آوری

مجالس انصار اللہ یورپ کی سرگرمیوں کا جائزہ لینے اور کام کی رفتار کو تیز تر کرنے کیلئے نائب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ محترم چوھدری حمید اللہ صاحب مؤرخہ ۲۵ مئی ھمبرگ تشریف لائے ۔ ہمبرگ مشن سے منسلک تمام انصار کو قبل ازیں دو مرتبہ تحریری اطلاع بھجوائی گئی چنانچہ بیرون از ھمبرگ جماعتوں سے عطاء المنان صاحب اور محمد اعظم خان صاحب تشریف لائے ۔ مؤرخہ ۲۶ مئی کو بعد دوپہر مجلس عاملہ انصار اللہ کا اجلاس زیر صدارت محترم نائب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ منعقد ھوا جسمیں آپ نے شعبہ وار کام کا جائزہ لیا اور ھدایات دیں ۔ شام کو مجلس انصار اللہ کا اجلاس منعقد ھوا جسمیں آپنے انصار کو قیمتی نصائح سے نوازا ۔

آپ کی تشریف آوری سے قبل بجٹ کی تکمیل اور تعمیر دفتر و گیسٹ ھاؤس انصار اللہ کیلئے وعدہ جات اور ادائیگی کیلئے تحریک کی گئی تھی چنانچہ اس مد میں ممبران انصار اللہ نے اپنے وعدہ جات لکھوائے اور فوری طور پر 720 مارک کی ادائیگی ھوئی ۔

ھمبرگ میں آپکی دوسری بڑی مصروفیت جلسہ سالانہ ربوہ کے انتظام کیلئے بعض مشینوں کا جائزہ لینا تھا چنانچہ مکرم لئیق احمد منیر صاحب نے آپکی آمد سے قبل تمام فرموں سے رابطہ قائم کر کے ملاقات کا وقت لے لیا تھا محترم چوھدری صاحب نے خود جاکر تمام مشینوں اور انکی کارکردگی کو دیکھا اس موقعہ پر ایک پیڑے کرنے والی مشین کا آپ نے آرڈر دینے کا ارشاد فرمایا جسکی قیمت دو ھزار مارک تھی ہمبرگ کے ایک دوست مکرم خورشید احمد صاحب نے اپنی طرف سے یہ مشین خرید کر انتظام جلسہ سالانہ کیلئے تحفہ دینے کی درخواست کی جسے مکرم چوھدری صاحب نے قبول فرمایا ۔ اللہ تعالیٰ مکرم خورشید صاحب کو جزائے خیر دے ۔

جلسہ خلافت :- مؤرخہ ۲۸ مئی کو مسجد فضل عمر ھمبرگ میں جلسہ خلافت کا انعقاد ھوا جسکی صدارت محترم مہمان چوھدری حمید اللہ صاحب نائب صدر انصار اللہ مرکزیہ نے کی ۔ اس موقعہ پر مشنری انچارج مکرم منصور احمد خان صاحب بھی ھمبرگ تشریف لائے ہوئے تھے ۔ تلاوت مکرم حفیظ الرحمان صاحب نے کی نظم مکرم مظفر خورشید صاحب نے پڑھی ۔ بعدہٗ مکرم کولمبس خان صاحب مبارک اوسائے صاحب اور محمد امین خالد صاحب نے خلافت سے متعلق مختلف موضوعات پر تقاریر کیں اسکے بعد رفیق احمد شاکر صاحب نے نظم پڑھی ۔ بعد میں مکرم منصور احمد خان صاحب مشنری انچارج مغربی جرمنی نے تقریر کی آخر میں صدر جلسہ محترم چوھدری حمید اللہ صاحب نے اختتامی خطاب فرمایا اور دعا کے ساتھ یہ جلسہ اختتام پذیر ھوا ۔

جلسہ خلافت کے بعد مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ ھمبرگ کا اجلاس زیر صدارت چوھدری حمید اللہ صاحب شروع ھوا جسمیں آپ نے صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کیطرف سے بعض ھدایات دیں اور اپنی قیمتی نصائح سے نوازا ۔ مؤرخہ ۲۹ مئی کو مکرم چوھدری صاحب بذریعہ ھوائی جہاز لنڈن روانہ ہوگئے ۔

رمضان المبارک ۔ رحمتوں اور برکتوں کے نزول کا مہینہ

اسلامی عبادات میں سے روزہ ایک خاص عبادت ہے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں روزوں کی فرضیت کا حکم نازل فرمایا ہے اور اسے تقویٰ کے حصول کا ایک بہترین ذریعہ قرار دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہر بالغ مسلمان پر رمضان المبارک کے روزے فرض ٹھہرائے ہیں۔ رمضان المبارک کا مہینہ برکتوں اور رحمتوں کے نزول کا مہینہ ہے اور خدا کی جنت میں داخل ہونے کا وقت اسباب میں شک نہیں کہ دوسرے مہینوں میں بھی خدا تعالیٰ کی برکات نازل ہوتی ہیں لیکن چونکہ اس مہینہ میں عبادت اور ذکر الٰہی کے مواقع زیادہ میسّر آتے ہیں اسلیے اس نسبت سے خدا تعالیٰ کی رحمت زیادہ جوش مارتی ہے اور اسکی رحمتوں کی موسلا دھار بارش خدا کے بندوں پر ہوتی ہے۔

تزکیہ نفس اور تنویر قلب کا ذریعہ:۔ اسلام نے جن عبادات کا حکم دیا ہے انکا بنیادی مقصد نفس کی پاکیزگی ہے۔ یہی مقصد اور فلاسفی روزہ کی عبادت میں ملحوظ رکھی گئی ہے۔ پس روزہ تزکیہ نفس کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے دوسری نیکیوں میں تو ریا وغیرہ کا امکان بھی ہو سکتا ہے مگر روزہ ایک ایسی عبادت ہے جسکے متعلق یہ امکان نہیں ہو سکتا اسی وجہ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ "كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلَّا الصِّيَامَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ۔" (بخاری)۔ یعنی انسان کا ہر عمل جو وہ بجا لاتا ہے وہ اس کیلئے ہوتا ہے سوائے روزے کے کیونکہ روزہ میرے لئے ہے اور میں خود اسکی جزا دیتا ہوں۔ ایک اور روایت ہے أَنَا أُجْزَى بِهِ یعنی میں خود اسکی جزاء ہوں۔ پس جسکا بدلہ خود خدا ہو جائے اس سے بڑھ کر کون خوشقسمت ہو سکتا ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں شهر رمضان الذی انزل فیه القرآن سے ماہ رمضان کی عظمت معلوم ہوتی ہے صوفیوں نے اس مہینے کو تنویر قلب کیلئے عمدہ لکھا ہے اسمیں کثرت سے مکاشفات ہوتے ہیں نماز تزکیہ نفس کرتی ہے اور روزہ سے تجلّی قلب ہوتی ہے۔

روزہ ایک ڈھال ہے

روزے کا ایک مقصد اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں یہ بیان فرمایا ہے لعلکم تتّقون کہ تا تم متقی بن جاؤ۔ گویا روزہ ایک ڈھال ہے جس کے ذریعہ سے انسان اپنے نفس کو ہر قسم کے شیطانی حملہ سے بچاتا ہے۔ پس وہ شخص جو گالی گلوچ دنگا فساد اور بیہودہ کلام اور تمام قسم کے گناہوں سے مجتنب رہتا ہے حقیقی معنوں میں وہی صائم ہے۔ ورنہ سارا دن محض بھوکے اور پیاسے رہنا کوئی معنے نہیں رکھتا نہ اسلام اسکو پسندیدگی کی نظر سے دیکھتا ہے۔ بلکہ ناپسند کرتا ہے۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث ہے جسکا ترجمہ پیش کرتا ہوں۔ جو شخص جھوٹے قول و فعل کو ترک نہ کرے اللہ تعالیٰ ایسے شخص کا محتاج نہیں کہ وہ اپنا کھانا پینا چھوڑے (بخاری)

روزہ اور دعا:۔ روزہ اور دعا کو اگر لازم و ملزوم قرار دیا جائے تو بیجا نہ ہوگا۔ وہ روزہ روزہ نہیں جسمیں انسان کی روح آستانۂ الوہیت پر پگھل کر بہہ نہ جائے روزہ کا تو مقصد ہی سراسر قُرب الٰہی ہے اور یہ چیز دعا کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتی اور دعا روزہ کے ساتھ لازم ہے اسلیے کہ روزہ کی حالت میں طبعی طور پر انسانی روح خدا کے حضور میں آنسو بہانا چاہتی ہے بھوک اور پیاس برداشت کرنے کیوجہ سے انسان طبعاً خدا کیطرف

زیادہ مائل ہوتا ہے پس دعا روزہ کا ایک لازمی حصہ ہے ورنہ وہ روزہ روزہ نہیں جو خدا کے حضور عاجزانہ اور متضرعانہ دعاؤں سے خالی ہو اسی لئے خداتعالیٰ نے روزوں کے ذکر کیساتھ ہی قرآن کریم میں دعا کا ذکر بھی فرمایا ہے۔ اسمیں یہ بتانا مقصود ہے کہ روزے کیساتھ دعا کو گہرا تعلق ہے الغرض روزے کا مقصد ہی روح کو آستانہ الوہیت پر پگھل کر بہہ جانا ہے لیکن اسکے لئے شرط ہے کہ انسان اپنے اوپر موت وارد کرے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں دعا صرف لفظوں کا نام نہیں کہ موٹے اور عمدہ عمدہ لفظ بول لئے بلکہ اصل میں ایک موت ہے ادعونی استجب لکم کے یہی معنی ہیں کہ انسان سوز و گداز میں اپنی حالت موت تک پہنچا دے (البدر ۸ جنوری ۱۹۰۴)

رمضان المبارک کے فضائل میں سے ایک عظیم الشان فضیلت یہ ہے کہ اس ماہ میں قرآن کریم کا نزول ہوا۔ جیسا کہ فرمایا شھر رمضان الذی انزل فیہ القرآن کہ رمضان کا مہینہ وہ مبارک مہینہ ہے جسمیں قرآن کریم جیسی بابرکت اور تمام خوبیوں کی جامع کتاب اتاری گئی ہے۔ حدیثوں سے بھی پتہ چلتا ہے کہ قرآن کریم کا نزول ماہ رمضان میں شروع ہوا۔ پس اس ماہ میں خصوصیت کیساتھ کثرت سے قرآن کریم کی تلاوت کرنی چاہیے نیز اسکے معنی اور مطلب پر بھی غور کرنا چاہیے۔

آخری عشرہ:۔ رمضان المبارک کا پورا مہینہ ہی برکتوں اور رحمتوں کے نزول کا مہینہ ہے لیکن اسکا آخری عشرہ خصوصیت کے ساتھ بہت ہی بابرکت ہے جو دو مزید فضیلتوں کا حامل ہے ایک یہ کہ انسان اس عشرہ میں دنیا کے تمام دھندوں سے پورے طور پر منقطع ہو کر خداتعالیٰ کی عبادت اور محض اسکے ذکر کیلئے مسجد میں دھونی رما کر بیٹھ جاتا ہے اسکے یہ شب و روز ذکر الٰہی اور دعاؤں میں گزرتے ہیں اسلامی اصطلاح میں اسکا نام اعتکاف ہے۔ اسکے علاوہ اس عشرہ مبارکہ میں ایک ایسی رات آتی ہے جسے لیلۃ القدر کہتے ہیں اس رات کی اتنی عظمت ہے کہ اسکو قرآن کریم میں ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا گیا ہے۔ جیسا کہ فرمایا لیلۃ القدر خیر من الف شھر کہ لیلۃ القدر ایک ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ اس رات میں ایک ایسی گھڑی آتی ہے جو دعاؤں کی قبولیت کی خاص گھڑی ہے گویا آخری عشرہ اور بھی زیادہ برکتوں اور رحمتوں کو اپنے ساتھ لاتا ہے اور سلامتی کی خوشخبری دیتا ہے اور ہمیں ان انوار الٰہی کو جذب کرنے کی دعوت دیتا ہے۔ پس کیا ہی خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو اس مبارک مہینہ سے پورا پورا فائدہ اٹھاتے ہیں اور خداتعالیٰ کی ابدی رضا اور خوشی کو حاصل کرتے ہیں جسکے نتیجہ میں انکے لئے جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔

اب رمضان المبارک کی آمد آمد ہے اسلیے کمر ہمت کس لیں اور خدا کے حضور عاجزانہ دعاؤں کیساتھ اسکی برکات سے پورے طور پر مستمتع ہونے کا عہد کریں۔

اک زمانے کے بعد اب آئی ہے یہ ٹھنڈی ہوا — پھر خدا جانے کہ کب آویں یہ دن اور یہ بہار

خدا جانے اگلے سال کسکو رمضان کے پانے کی توفیق ملتی ہے خداتعالیٰ ہم سبکو اسکی برکات سے مالا مال فرمائے۔ آمین

(مرسلہ محمد امین خالد صاحب ھمبرگ)

الفضل ڈائجسٹ

حضور کی صحت:- آخری اطلاع کے مطابق حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت اچھی ہے۔ اس سے قبل حضور ایدہ اللہ کی صحت ضعف کی وجہ سے ناساز رہی حضور آجکل اسلام آباد میں قیام فرما ہیں اللہ تعالیٰ حضور کو ہمیشہ صحت و سلامتی سے رکھے اور سفر و حضر میں آپکا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

خلاصہ خطبہ جمعہ:- ۲۲ مئی کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے مرکزی کارکنان اور مبلغین و مربیان سلسلہ کو فرائض کی ادائیگی کی طرف پر زور توجہ دلائی اور نصیحت فرمائی کہ انسانوں سے عزت کے خواہاں نہ ہوں بلکہ اخلاص اور فدائیت کے جذبہ کے ماتحت اپنے فرائض کی کماحقہٗ بجا آوری سے اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کی نگاہ میں عزت کا مستحق بنائیں کیونکہ حقیقی اور دائمی عزت وہی ہے جو خدا تعالیٰ کی جناب سے ہو۔

حضور نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ ایک دینی جماعت ہے اسے خدا تعالیٰ نے خود اپنے ہاتھ سے قائم فرمایا ہے وہ اپنی اس جماعت کو مسلسل ترقی دے رہا ہے اپنی تمام تر تبلیغی مساعی۔ جدوجہد اور قربانیوں کے باوجود ہم یہ تو نہیں کہہ سکتے کہ ہماری جماعت ایمان کے جملہ تقاضوں کو پورا کر رہی ہے لیکن خدا تعالیٰ اپنی مغفرت سے ہماری کمزوریوں کی پردہ پوشی فرما رہا ہے اور اپنے وعدوں کو مسلسل ہمارے حق میں پورا فرما رہا ہے وہ محض اپنے فضل سے ہمیں ایسی خارق عادت ترقیات سے نواز رہا ہے کہ انہیں دیکھ کے عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ حضور نے مغربی افریقہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ افریقہ کے کئی ملکوں میں وہاں کے مقامی باشندوں میں ایسے مخلص، مستعد اور فدائی احمدی پیدا ہو گئے ہیں انکے اخلاص اور فدائیت کو دیکھ کر یہ احساس ہوتا ہے کہ یہ لوگ واقفین زندگی سے زیادہ جذبہ و جوش کیساتھ تبلیغ کر رہے ہیں۔ وہ اکثر کوئی تنخواہ یا معاوضہ لیے بغیر محض للہ سارے کام کر رہے ہیں۔

حضور نے جماعتی کارکنان کو تنبیہہ کرتے ہوئے فرمایا جو کارکن نفاق سے کام لینے والا اور سستی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے فرائض کو پوری طرح ادا نہ کرنے والا ہوگا اسے میں فوراً فارغ کر دونگا اور اس شخص کی حیثیت اس لکڑی جیسی بھی نہ سمجھونگا جو چولہے میں جلانے کے کام آتی ہے بلکہ اسے باہر پھینک دونگا حضور نے فرمایا میں ایسے لوگوں کو فارغ کرنے کے بعد اپنے آقا محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں جا گرونگا اور کہونگا کہ میں نے تیرا حکم پورا کر دیا ہے اب تو اپنے خدا سے کہہ کہ وہ اپنے اس سلسلہ کو چلانے کیلئے آپ سامان کرے یہ میرا کام نہیں جسکا یہ کام ہے وہ آپ اسے سنبھالے گا۔

حضور ایدہ اللہ کا یہ خطبہ بہت پُر جلال اور پُر اثر تھا بہت سے احباب کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے اور سب پر رقت طاری تھی اللہ تعالیٰ ہم سبکو حضور ایدہ اللہ کے ارشادات پر عمل کرنے اور اپنے فرائض حضور کی حسب منشاء ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین

خطبہ جمعہ ۲۹ مئی:- حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ۲۹ مئی کو اسلام آباد میں خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے سورۃ مائدہ کی آیات ۴۱ تا ۵۱ کی تلاوت فرمائی جن کا ترجمہ ہے یعنی جو لوگ اس کلام کے مطابق جسے اللہ نے اتارا ہے فیصلہ نہیں کرتے۔ حکم صادر نہیں کرتے وہی حقیقی کافر۔ وہی حقیقی ظالم اور

وہی حقیقی اور پکے کافر ہیں۔ حضور نے کفر۔ ظلم۔ اور فسق کے تفصیلی معنے بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ کس کسطرح انسان شیطان کی راہوں پر چل کر ان گناہوں کا مرتکب ہوتا ہے اور اپنے خدا سے دور ہوتا چلا جاتا ہے۔ ایسے لوگوں کے لئے اللہ تعالیٰ نے بہت سی سزائیں قرآن کریم میں بیان فرمائی ہیں مثال کے طور پر ان میں سے ایک لعنت ہے جسکا مفہوم یہ ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ سے دور ہو جائے۔ حضور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے رہنا چاہیے اللہ تعالیٰ بہت معاف کرنیوالا ہے لیکن بعض دفعہ انسان دوری کے ایسے فاصلے طے کر جاتا ہے کہ خود اپنے ہاتھ سے خدا کے پیار کے دروازوں کو اپنے اوپر بند کر لیتا ہے فرمایا خدا کا فضل نہ ہو تو کچھ نہیں ہو سکتا لیکن خدا کے فضل کو جذب کرنے کیلئے ضروری ہے کہ انسان خود بھی ان دروازوں کو کھولنے اور ان میں داخل ہونے کی کوشش کرے فرمایا ساری دنیا کی طاقتیں اگر اکٹھی ہو کر کسی مومن کو کہیں کہ وہ خدا کے کسی حکم کو توڑ دے تو وہ ہرگز نہیں توڑے گا لہٰذا میں ہر احمدی کو کہتا ہوں کہ خدا کے ہو کر خدا میں زندگی گزارنے کی کوشش کرو۔ دنیا جو بھی کہتی ہے کہتی رہے تمہیں کوئی نقصان نہیں پہنچ سکتا۔ (الفضل ۲ جون 81)

موصیات کے لئے ضروری اعلان:۔ شوریٰ سالانہ اجتماع 1980ء کے موقعہ پر یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ صدران مجالس لجنہ اماء اللہ یہ خیال رکھیں کہ کوئی موصیہ بے پردہ نہ ہو اور بے پردہ موصیات کے اسماء کی فہرست مرکز کو بھجوائی جائیں گی۔ صدران سے گذارش ہے کہ شوریٰ کے اس فیصلہ کی تعمیل فرمائیں اور اپنی کارگزاری سے مرکزی شعبہ کو بھی مطلع فرمائیں۔ (از سیکرٹری موصیات لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

دورہ برلن اور یوم تبلیغ:۔ مؤرخہ 7 جون کو مکرم لئیق احمد صاحب منیر بہمراہ مکرم انچارج مشنز مغربی جرمنی منصور احمد خان صاحب دورہ برلن کیلئے روانہ ہوئے اسی روز بارہ بجے اجلاس اوّل منعقد ہوا جسمیں مکرم لئیق احمد صاحب منیر اور مکرم منصور احمد خان صاحب نے تقاریر کیں۔ شام چھ بجے اجلاس دوئم منعقد ہوا تلاوت مکرم میاں نصیر احمد صاحب نے کی نظم سلطان احمد خان صاحب نے پڑھی بعدہٗ عہدیداران جماعت کا انتخاب ہوا۔ جسکے بعد مکرم مشنری انچارج صاحب نے خطاب فرمایا جسمیں آپ نے دوستوں کو مکمل تعاون کے ساتھ جماعتی امور سرانجام دینے کی تلقین کی اور باہمی رنجشیں اور غلط فہمیاں دور کرنے کی پرزور تلقین فرمائی۔ اس اجلاس کے بعد اگلے روز یوم تبلیغ منانے کا پروگرام مرتب کیا گیا جسکے لئے لٹریچر تقسیم کرنے کیلئے مختلف مراکز تجویز کئے گئے۔ اگلے روز دوستوں کو مختلف گروپس میں تقسیم کر کے انھیں آٹھ مختلف زبانوں کے فولڈرز دیئے گئے تاکہ مختلف ممالک سے آنے والے سیاحوں کو انکی زبان میں لٹریچر دیا جا سکے۔ دوستوں نے بہت اچھا تعاون کرتے ہوئے اپنے اپنے علاقہ میں لٹریچر تقسیم کیا۔ اللہ تعالیٰ اسکے بابرکت نتائج برآمد فرمائے۔ جن دوستوں نے تعاون فرمایا خدا تعالیٰ انہیں بہترین جزاء عطا کرے۔ آمین۔

اراکین خدام الاحمدیہ: کیا آپ نے مساجد اسکیم برلن کی اسکیم میں کم از کم 350 مارک کا وعدہ کر دیا ہے؟ ستمبر تک مکمل ادائیگی فرمائیں